روزہ دار کے اعمال واخلاق

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيمِ الْمَنَّانِ، أَكْرَمَنَا بِشَهْرِ رَمَضَانَ،اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ،(رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ)[١]. وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَخَاتَمُ رُسُلِكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَطَاعَتِهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[٢].

برادرانِ اسلام !میرے روزہ داردوستو! ہم سب اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہیں اوراس کا شکرادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اِس بابرکت مہینے تک پہونچایااِس ماہِ مبارک میں مؤمن بندہ بہت زیادہ طاعات وعبادات کرتا ہے اور مختلف نیکیوں کے ذریعے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ کی قربت حاصل کرتا ہے پھران میں سب سے بڑاعمل روزہ ہے جوروحانی

---

(١) آل عمران: ١٩٣.
(٢) البقرة: ١٨٣.

اور جسمانی دونوں قسم کی عبادت ہے چنانچہ جسم تو کھانے پینے اور خواہشات وغیرہ سے رکا رہتا ہے اور روح اعلی اخلاق اور پاکیزہ صفات سے آراستہ ہوتی ہے رسول اللہﷺ کا فرمان ہے: «لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ، إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ»[1]، روزہ فقط کھانے پینے سے رکنا نہیں ہے بلکہ روزہ تو لغویات اور بے ہودہ باتوں سے (بھی) رکنے کا نام ہے، یہی روزہ کی حقیقت اور اس کا مقصد ہے

حضرات و خواتینِ اسلام! الغرض روزہ دار بندہ اس ماہِ مبارک کی قدر و قیمت کا اور اس عبادت کی عظمت کا احساس کرتا ہے اور کھانے پینے سے رکا رہتا ہے اسی طرح روزہ توڑنے والی تمام چیزوں سے بچتا ہے پس وہ روزہ کے احترام و تقدس کا لحاظ رکھتا ہے اور اس کی کما حقہ قدر دانی کرتا ہے چنانچہ وہ اپنے کان اور اپنی آنکھ کو ان تمام چیزوں سے بچاتا ہے جو اس کے روزے کو مکروہ اور خراب کردیتی ہیں اور لوگوں کے ساتھ معاملات کرنے میں نرمی کرتا ہے سب کے ساتھ بُردباری سے پیش آتا ہے اور سچی اور اچھی گفتگو کرتا ہے اور اس کی یہ خصلت اپنے گھر کے اندر بھی ہوتی ہے اور گھر کے باہر بھی۔ اپنے کام اور اپنی ڈیوٹی کے دوران بھی ہوتی ہے اور کہیں آنے جانے میں بھی۔ اسی طرح کار ڈرائیونگ کے دوران بھی اس کی یہی کیفیت ہوتی ہے یعنی روزہ دار آدمی ہر وقت اور ہر جگہ نیک اعمال اور پاکیزہ اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے سیدنا جَابِر بن عبد اللہ

---

(١) صحيح ابن خزيمة: ٣/٢٤٢.

رضی اللہ تعالیٰ عنہم ارشاد فرماتے ہیں: جب تم روزہ رکھا کرو تو تمھارے کان تمھاری نگاہ اور تمھاری زبان کو بھی جھوٹ اور گناہوں سے اجتناب کرنا چاہیے. اور روزے کے دن تم پر سکون اور وقار غالب رہنا چاہیے اور تم اپنے روزے کا دن اور بے روزے کا دن یکساں مت گُذارا کرو[1] یا اللہ ہمارا روزہ اور ہماری تراویح و تہَجُّد کو قبول فرما لے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرما دے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء : ٥٩). اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُم، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) شعب الإيمان للبيهقي: ٣٦٤٦.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ، وَعَدَ الصَّائِمِينَ بِالْأَجْرِ الْعَظِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے روزہ دار بھائیو! روزہ دار کے اعمال واخلاق میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ نعمتوں کی حفاظت کرے ان کو ضائع نہ کرے اور اسراف سے کام نہ لے اللہ ربُّ العزت نے فرمایا ہے:﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ﴾[1]. اور کھاؤ پیو اور فضول خرچي مت کرو بیشک اللہ تعالی اِسراف کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ،اور روزہ دار کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کا کچھ حصہ اپنے پڑوسیوں کیلئے نیز فقیروں اور مسکینوں کیلئے بھی مختص کرے تاکہ اس کو پڑوسیوں کے اکرام کا اجر ملے اور روزہ دار کو فطار کرانے کا ثواب حاصل ہو نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ نے فرمایا ہے:«مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا؛ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا»[2]. جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرادے تو اس کیلئے روزہ دار کے ثواب کے برابر اجر و ثواب ہے مگر روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی، یقیناً روزہ رکھنا اور ساتھ ساتھ روزہ دار کیلئے افطاری کا نظم کرنا اور کھانا کھلانا جنت میں داخلے کا سبب ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:«إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا تُرَى ظُهُورُهَا مِنْ

---

(١) الأعراف: ٣١.
(٢) الترمذي : ٨٠٧ .

بُطُونِهَا، وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا». بلا شبہ جنت میں ایسے بالاخانے ہیں جنکا بیرونی حصہ اندرونی حصے سے اور اندرونی حصہ بیرونی حصے سے نظر آئے گا، یہ سنکر یک صاحب نے دریافت کیا یارسول اللہ ﷺ یہ کس کو ملیں گے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَدَامَ الصِّيَامَ...»[1]. یہ بالا خانے اس شخص کیلئے ہونگے جو عمدہ اوراچھی بات کرے اللہ کی رضا کیلئے لوگوں کو کھانا کھلائے اور مسلسل روزے رکھے، هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.**

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

(١) الترمذي : ١٩٨٤.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنَ السَّابِقِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ، وَأَعِنَّا فِيهِ عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ، وَفِعْلِ الْخَيْرَاتِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَاكْتُبْنَا فِيهِ مِنَ الْمَرْحُومِينَ، وَاجْعَلْنَا فِيهِ مِنَ الْمَقْبُولِينَ، وَبَلِّغْنَا بِفَضْلِكَ أَعْلَى دَرَجَاتِ الْجَنَّاتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.